بسم اللہ الرحمن الرحیم

عورت ماہواری کے پیڈز کا کیا کرے ؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

عورت اپنے خصوصی دنوں (پیریڈز) میں جو پیڈز استعمال کرتی ہے، وہ کہاں پھینکے ؟ یا ان کا کیا کرے ؟

جواب

حیض کے دوران خواتین جو کپڑا یا پیڈ استعمال کرتی ہیں، اسے دفن کرنا بہتر ہے، اور اگر دفن کرنا دشوار ہو، تو پھر کسی تھیلی وغیرہ میں ڈال کر دور کوڑے میں پھینک دیں، عوامی گزرگاہوں میں نہیں پھینکنا چاہیے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے"كان يامر بدفن سبعة اشياء من الانسان: الشعر والظفر والدم والحيضة والسن والعلقة والمشيمة"ترجمہ: آپ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم انسان سے متعلق سات چیزوں کو دفن کرنے کا حکم فرمایا کرتے تھے: بال، ناخن، خون، حیض کا کپڑا، دانت، خون کا لوتھڑا، نفاس کی جھلی۔ (کنز العمال، جلد 7، صفحہ 127، حدیث: 18320، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

ردالمحتار میں ہے"فإذا قلم أظفاره أو جز شعره ينبغي أن يدفنه، **فإن رمى به فلا بأس**، وإن ألقاه في الكنيف أو في المغتسل كره لأنه يورث داء خانية ويدفن أربعة: الظفر والشعر وخرقة الحيض والدم"ترجمہ: پس اگر اس نے اپنے ناخن کاٹے، یا اپنے بال تراشے، تو بہتر یہ ہے کہ ان کو دفن کردے، اگر اس نے پھینک دیئے، تو بھی حرج نہیں، اور اگر ان کو بیت الخلایا غسل خانہ میں ڈالا، تو مکروہ ہے، اس لیے کہ اس سے بیماری پیدا ہوتی ہے، خانیہ۔ اور چار چیزیں دفن کی جائیں: ناخن، بال، حیض کا کپڑا، اور خون۔ (رد المحتار، جلد 9، صفحہ 668، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہارِ شریعت میں ہے"چار چیزوں کے متعلق حکم یہ ہے کہ دفن کردی جائیں، بال، ناخن، حیض کا لتا، خون۔"(بہارِ شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 588، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا ذاکر حسین عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4772

تاریخ اجراء: 05 رمضان المبارک 1447ھ/23 فروری 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net